© rasailojaraid.com

شؤنِ علمیہ

کیا آفتاب کی حرارت بڑھ رہی ہے؟

چند سال ہوئے یورپ کے بعض سائنسدانوں نے کہا تھا کہ آفتاب کی روشنی بتدریج کم ہورہی ہے۔ اور ایک وقت آئیگا جبکہ روشنی بالکل معدوم ہوجائیگی۔ لیکن اب امریکہ کی جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے ایک پروفیسر طبعیات ڈاکٹر جارج گامو (Gamow) نے ایک نئی تحقیق کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ آفتاب کی حرارت بڑھنے لگی ہے، اور ایک وقت آئیگا جبکہ حرارت اس قدر تیز ہوجائیگی کہ زمین اور اُس پر جو چیزیں موجود ہیں وہ سب پگھل جائینگی ـــــ جس طرح برف گرم چولھے پر پگھل جاتا ہے ـــــ مگر آفتاب کو اس درجہ حرارت تک پہنچنے میں ابھی ایک مدت مدید درکار ہے۔ اور زمین کی فضائی حالت کو اس تیز حرارت سے متأثر ہونے میں کئی ملین (ایک ملین = دس لاکھ) سال چاہئیں۔

ڈاکٹر گامو کی یہ رائے اُن کے اُس نظریہ پر مبنی ہے جو اُنھوں نے آفتاب کی حرارت کے مصدر و منبع سے متعلق دریافت کیا ہے۔ موصوف کا خیال ہے کہ حرارت آفتاب کی پیدائش کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ قلب آفتاب میں جہاں دباؤ اور حرارت بلندی کے درجۂ عظیم پر ہیں، ہائڈروجن سے ہیلیم برابر پیدا ہورہا ہے۔ سطح زمین پر بھی ہائڈروجن سے ہیلیم کے پیدا ہونے کا مشاہدہ ہائڈروجن کے ذرات کو دوسرے عناصر پر بڑی سرعت و طاقت کے ساتھ چھوڑ کر کیا جاسکتا ہے۔ قلب آفتاب کی حرارت جو ڈو کرور سینٹی گریڈ ہے، بجلی کی اُس زبردست طاقت کے برابر ہے جس کے ذریعہ زمین پر کام کرنیوالی مشینوں میں ہائڈروجن کے ذروں کو دوڑایا جاسکتا ہے۔

© rasailojaraid.com